محسن بھٹکل، فخرِ قوم حضرت علامہ مخدوم فقیہ اسماعیل بن ابراہیم سکری، خطیب جامع مسجد بھٹکل (متوفی ۹۴۹ھ ہجری مطابق ۱۵۴۲ء عیسوی)

از: حضرت مولانا محمد شفیع قاسمی بن ڈاکٹر علی ملپا صاحب

(بانی وناظم ادارہ رضیۃ الابرار بھٹکل، وسابق مہتمم ونائب ناظم جامعہ اسلامیہ بھٹکل)

حضرت مخدوم فقیہ (مفتی) اسماعیل بن ابراہیم سکری صدیقا رحمۃ اللہ علیہ بھٹکل کے ایک جلیل القدر عالم وحافظ، مفتی، محدث، مفسر اور پایہ کے بزرگ تھے۔ آپ نسباً عربی النسل، نوایت، لقباً سکری اور مسلکاً اہل سنت والجماعت شافعی ہیں۔

800 ہجری کے آواخر میں آپ کی پیدائش بھٹکل میں ہوئی۔ آپ کے والد کا نام ابراہیم تھا۔ آئینۂ بھٹکل میں آپ کے والد کا نام اسحاق لکھا ہے، اور سلسلہ نسب فقیہ عطا احمد شافعی سے جوڑا ہے، یہ صحیح نہیں ہے، اسلئے کہ حضرت مولانا خواجہ بہاء الدین اکرمی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب عرب ودیار ہند میں آپ کے والد کا نام ابراہیم لکھا، اور حاشیہ میں اس طرح لکھا ہے۔ بعض نسب ناموں میں آپ کا اسم گرامی اسحاق بھی لکھا ہے، لیکن ہم نے اپنے قدیم کتبات کے مطابق ابراہیم لکھا ہے۔ (عرب ودیار ہند، صفحہ ۴۱۷)

اور گلستان مخدومین میں بھی آپ کے والد کا نام ابراہیم لکھا ہے۔ اور ہمارے پاس موجود شجرہ نسب میں بھی آپ کے والد کا نام ابراہیم بن عبداللہ لکھا ہے۔

تین فقیہ اسماعیل مشہور ہیں۔ اسلئے تینوں کے درمیان فرق کرنا ضروری ہے۔

۱) 743 ہجری مطابق 1342 عیسوی کے فقیہ اسماعیل (مفتی سلطنت ہناور، مقیم ہوسپٹن) جن کی ابن بطوطہ سے ملاقات ہوئی۔

۲) فقیہ اسماعیل بن فقیہ اسحاق بن فقیہ عطا احمد شافعی (متوفی 879 ہجری) جو قاضی محمودؒ کے جد امجد ہیں۔

۳) فقیہ اسماعیل بن ابراہیم بن عبداللہ صدیقا بھٹکلی (متوفی 949 ہجری، مدفون بھٹکل)

بہت سے مصنفین نے تینوں فقیہ اسماعیل کو ایک ہی سمجھا ہے، اور تینوں کے حالات، واقعات اور سلسلہ نسب کو ایک دوسرے سے جوڑا ہے، حالانکہ تینوں کا زمانہ، واقعات، اور سلسلہ نسب مختلف ہے۔

بہت سے مصنفین اور مضمون نگاروں کو دھوکہ ہوا ہے کہ مشہور سیاح ابن بطوطہ کی ملاقات فقیہ اسماعیل بن فقیہ اسحاق (متوفی ۸۷۹ھ ہجری) اور مخدوم فقیہ اسماعیل بن ابراہیم صدیقا بھٹکلی (متوفی ۹۴۹ھ ہجری) سے ہوئی۔ لیکن صحیح بات یہ ہے کہ ابن بطوطہ کی ملاقات مفتی سلطنت ہناور فقیہ اسماعیل سے ہوئی، اسلئے کہ ابن بطوطہ کی آمد ۷۴۳ھ ہجری میں ہوئی۔ اور دونوں اسماعیل کا زمانہ بہت بعد کا ہے۔ اور بعضوں نے مخدوم فقیہ اسماعیل بن ابراہیم بھٹکلیؒ کا زمانہ اور مخدوم فقیہ علی مہائمیؒ کا زمانہ ایک سمجھا ہے، اور دونوں کے روابط کا ذکر کیا ہے۔ یہ بھی صحیح نہیں ہے، اسلئے کہ ان دونوں کے درمیان تقریباً ایک سو (۱۰۰) سال کا فرق ہے۔

مشہور ہے کہ حضرت مخدوم فقیہ اسماعیل بن ابراہیم بھٹکلیؒ کو بچپن میں حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔ اس وقت سے آپ کی زندگی میں تبدیلی ظاہر ہوئی۔ آپ ولایت کے اعلیٰ درجہ پر فائز تھے۔ 900 ہجری مطابق 1500 عیسوی کے اوائل میں آپ

جامع مسجد بھٹکل کے خطیب تھے۔آپ نے اپنی زندگی اشاعت اسلام،تعلیم وتعلم میں صرف کی۔قدیم زمانہ سے یہ بات معروف ہے کہ حضرت مخدوم رحمۃ اللّٰہ علیہ ایک جلیل القدر عالم دین ،صاحب کشف وکرامت بزرگ تھے۔انکی عبادت وریاضت کے قصہ بھی مشہور ہیں کہ وہ پہاڑی کے غار میں عبادت کیا کرتے تھے۔آج بھی وہ غار حضرت مخدوم فقیہ اسماعیل رحمۃ اللّٰہ علیہ کی یاد تازہ کرتا ہے۔ان کے نام کی نسبت سے اس علاقہ کو مخدوم کالونی کہا جاتا ہے۔ان کی روحانیت کے اثرات آج بھی بھٹکل پر ظاہر ہیں۔اس علاقہ میں اسلامی تمدن ، دین اسلام سے وابستگی ان ہی علماء ومشائخ کی دین ہے۔آپ کو تفسیر وحدیث ،فقہ،عربی ادب پر بہت ہی عبور تھا۔آپ کی عربی تصانیف کا ذکر بھی کتابوں میں ملتا ہے۔آپ کا انتقال 14 ؍جمادی الثانی 949 ہجری مطابق 25 ؍ستمبر 1542 عیسوی جمعہ کے دن بھٹکل میں ہوا اور تدفین بھی بھٹکل میں ہوئی۔آپ کے انتقال کے بعد آپ کے ایک مرید وشاگرد شیخ عبدالقادر کایل پٹنی رحمۃ اللّٰہ علیہ (متوفی ۹۹۸ھ ہجری مطابق ۱۵۹۰ء عیسوی) نے عربی میں چند اشعار لکھے تھے،جس سے حضرت مخدوم رحمۃ اللّٰہ علیہ کی عظمت وجلالت کا پتہ چلتا ہے۔

مرثیہ بروفات حضرت مخدوم فقیہ اسماعیل صدیقا (متوفی ۹۴۹ھ ہجری)

بدأت بسم اللهنظمی أحمد	لـه اذ هوالكافی لمن هو مكمد
اصلی علی من هوخیرالخلائق	ومنجدنا یوم المعاد محمد
وآل وصحب كل من هوتابع	لهم اهتدی بالرشدفی الحشرسعید
جری بقضاء اللهموت الخلائق	ولم یبق إلا اللهوالكل ینفد
قضاء جری موت علی سیدلنا	فقیه علیم فاق من یتزهد
هوالعالم المفتی الوحیدزمانه	هوالمقتدی فی الشرع والتعبد
هوالفاضل القمقام شیخ الطریقة	إمام لعلام وكنزممجد
ولی الرحمٰن تقی ومهتدی	رشیدنقی صاحب كشف مرشد
عفیف شریف طاهرالقلب عارف	حسیب نسیب للمساكین معضد
عكوف بذكرالله كل حالة	ومنبع بحرالعلم منه یمدد
مطیع لرب العرش اللیل ارق	قنوت خضوع خائف مُتَهَجِّد
رطیب بذكرقلبه ولسانه	جفنین لیسا عنداللهیسهد
حلیم صبورذوالانابة قلبه	ملین قلب كان بالفسق یجمد
بوعظ شكرحاكم بعدالة	مصنف كتب محكمات ومسند
منهامفاتیح السعادات مقتصد	فأحسن بهذین الكتابین مسعد

عنيت بهذالمدح سلطان عالم   وسيد عبادالدين يشيد

سماه السمي المشهور ياصباح فاسمي   بسمک اسماعيل فی اللهيحفد

ونسبه ذات سكری بشهرة   ونسبة دارا بهتكلی تمَهُّد

بتسع لمائة ثم تسع وأربعين ناله   من اللهموت واجب الذاوی تفقد

بشهر جماد آخر يوم جمعة   باربعة والعشر منه يعدد

بسلام يزيل الضيق والضنک والعنا   علی قبره هذا الشيخ روحا يسرمد

سلام نجی آمن ذاالسلام عليه من   كروب معار فی الجنان يخلد

سلام علی قبر ثوی فيه شجة   وصيرة الرحمٰن روضاً يسرمد

سلام سنی طيب متجمل   يروح إلی فی القبر دوما يعود

سلام منيل ما اشتهی الميت قبره   علی قبره المحصون بالنور يغمد

وقرب جوارذالک الشيخ ربنا   لدارسلام عندک الحب يقصد

له حولن لقياک يوم القيامة   هبواء صدق انزلته فيقعد

وعفوک والرضوان والحب العطين   له اسكنن وسط الفراديس يحفد

وناظم هذا البيت عبدالقادر   ومنسوب داراً قائلی يوطد

عفی الله بالافضال عنه و والد   صلواة سلاما اختم النظم اعقد

ترجمہ: میں اپنی نظم کو بسم اللّٰہ اور اللّٰہ کی حمد کے ساتھ شروع کرتا ہوں، اسلئے کہ اللّٰہ ہی ہر غمزدہ کے لئے سہارا ہے۔ درود وسلام بھیجتا ہوں حضرت محمد ﷺ پر جو مخلوق میں سب سے زیادہ افضل ہیں، اور قیامت کے دن ذریعہ نجات ہیں، اور درود وسلام بھیجتا ہوں آپ کی اولاد پر اور تمام صحابہ پر، جن کی اتباع کرنے والے ہدایت یافتہ ہیں، اور آخرت میں کامیاب ہیں۔ اللّٰہ کا نظام یہی ہے کہ تمام مخلوقات کے لئے موت ہے، اللّٰہ کے علاوہ ہر چیز ختم ہونے والی ہے۔ اسی طرح ہمارے استاد پر موت واقع ہوئی، جو فقیہ وعلامہ تھے، اور اعلیٰ درجہ کے زاہد تھے۔ جو اپنے زمانہ کے بے مثال شیخ طریقت، علم کا خزانہ، صاحب کشف، شریف النفس، پاکیزہ اخلاق، غریبوں کے مددگار، شریف النسب، اپنے رب کے ساتھ مناجات کرنے والے، قاضی وشریں بیان خطیب، مصنف، اور مفتی تھے۔ جن کی تصنیفات میں مفاتیح السعادات، مقتصد اور مسعد مشہور ہے۔ آپ کا نام اسماعیل تھا۔ اور سکری کے لقب سے معروف تھے۔ اور بھٹکل آپ کا وطن تھا۔ 14 جمادی الثانی 949 ہجری بروز جمعہ کو آپ کا انتقال ہوا۔ اللّٰہ سے دعا ہے کہ ان پر سلامتی ہو، اور ان کی قبر جنت کا باغ ہو، اور جنت میں آپ کو اعلیٰ مقام نصیب ہو، اور اللّٰہ کا قرب نصیب ہو۔ ان اشعار کو لکھنے والا عبدالقادر کا پل پٹنی ہے۔ اللّٰہ تعالیٰ میرے اور میرے والدین کے ساتھ عفو ودرگذر کا معاملہ فرمائے۔ آمین

حضرت مخدوم رحمۃ اللہ علیہ کی زوجہ کا نام رابعہ تھا، اور ایک بہن کا نام خدیجہ تھا۔ اور مشہور ہے کہ ایک فرزند کا نام ابومحمد تھا۔ جن کا بچپن میں کائی کنی (مرڈیشور) میں انتقال ہوا اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔ آج بھی ان کی قبر درگاہ کی شکل میں موجود ہے۔ مشہور ہے کہ آپ کے ایک بھائی کا نام فقیہ احمد تھا۔ جو بھٹکل کے قاضی تھے۔ بعض لوگوں کی رائے ہے کہ فقیہ احمدؒ، مخدوم فقیہ اسماعیلؒ کے فرزند تھے۔ اس وقت بھٹکل کے بہت سے خاندان کسی نہ کسی طرح (والد یا والدہ کی طرف سے) مخدوم فقیہ اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ کے سلسلہ نسب سے جا ملتے ہیں۔

گلستان مخدومین اور عرب و دیار ہند میں حضرت مخدوم فقیہ اسماعیل بن ابراہیم سکری صدیقا رحمۃ اللہ علیہ کا نسب نامہ اس طرح لکھا ہے۔

مخدوم فقیه اسماعیل سکری صدیقی بن شیخ ابراهیم سکری بن شیخ عبدالله سکری بن شیخ عبدالرحمٰن سکری بن شیخ مخدوم محمد بن شیخ احمد بن شیخ قاسم بن شیخ عبدالکریم بن شیخ عبدالرحیم بن شیخ زین الدین بن شیخ عبدالوهاب بن شیخ موسیٰ بن شیخ شجاع الدین بن شیخ علاء الدین الصدیق وهی کنیة عبداللّٰه بن سیدنا ابوبکر الصدیق ﷺ بن أبی قحافة ﷺ.

یہ نسب نامہ کئی وجوہ سے محل بحث ہے۔ (۱) سن کے حساب سے یہ نسب نامہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تک نہیں پہنچتا ہے، اسلئے کہ حضرت علاء الدین صدیق رحمۃ اللہ علیہ کا زمانہ ۴۰۰ھ ہجری کا ہوتا ہے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تک پہنچنے میں کئی نام درکار ہیں۔ (۲) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فرزندوں کی کنیت علاء الدین ہونا بھی قابل تحقیق ہے۔ (۳) ہماری تحقیق کے مطابق حضرت عبداللہ بن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما کے کوئی فرزند نہیں تھے۔

ہمارے خیال میں صدیقی سلسلہ نسب میں کئی ایک عبداللہ کا نام ملتا ہے، کسی ایک کی کنیت علاء الدین ہو، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے سلسلہ نسب کے جو مشائخ بغداد میں موجود تھے، ان کا سلسلہ نسب اس طرح ہے۔ ''**عبداللّٰه بن محمد بن عبداللّٰه بن سعد بن حسین بن قاسم بن نضر بن سعد بن عبدالرحمٰن نضر بن قاسم بن محمد بن ابوبکر صدیق ﷺ.**''

اس لحاظ سے حضرت مخدوم فقیہ اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلہ نسب اس طرح ہونا چاہئے۔

مخدوم فقیه اسماعیل سکری صدیقی بن ابراهیم سکری بن عبدالله سکری بن عبدالرحمٰن سکری بن مخدوم محمد بن احمد بن قاسم بن عبدالکریم بن عبدالرحیم بن زین الدین بن عبدالوهاب بن موسیٰ بن شجاع الدین بن علاء الدین الصدیق ــــ وهی کنیة عبداللّٰه ــــ بن محمد بن عبداللّٰه بن سعد بن حسین بن قاسم بن نضر بن سعد بن عبدالرحمٰن نضر بن قاسم بن محمد بن ابوبکر صدیق ﷺ. (اللّٰه اعلم بالصواب)

ناشر: اداره رضیة الابرار بھٹکل

۱۵/ ذی الحجہ ۱۴۳۹ھ ہجری مطابق ۲۷/ اگست ۲۰۱۸ء عیسوی بروز پیر